

تأثرات

ہے عالم اسلام مصیبت میں گرفتار
 باہم ہونے اک دوسرے کے درپے آزار
 نے انس و محبت ہے نہ اخلاص و مروت
 ہر بات پہ آپس میں ہیں کمرے لگے تکرار
 دھوکا ہے شرارت ہے رعونت دغا ہے
 اپنوں کی ہے گردن پہ رواں اپنوں کی تلوار
 ہر روز نیا فتنہ ہے ہر روز عداوت
 افسوس کہ یہ آج کے مسلم کا ہے کردار
 درپیش حوادث میں تو ہر لحظہ ہیں ڈاکے
 یہ لوگ ہیں کیا خالق اکبر کے پرستار
 حالات کی رفتار سے ہوتا ہے یہ مملوم
 اب علین قیامت کے نظر آتے ہیں آثار
 دعوت جو دٹے جاتے ہیں یہ قہر خدا کو
 ہر ایک نصیحت ہوئی ان کے لئے بیکار
 ہے وقت کہ امت پہ ہوا کہ نظر عنایت
 ہم آپ کے الطاف و کرم کے ہیں طلبگار

اے سید ابراہؑ
 اے سید ابراہؑ
 باقی نہ اخوت
 اے سید ابراہؑ
 گھر گھر یہ وبا ہے
 اے سید ابراہؑ
 دن رات بغاوت
 اے سید ابراہؑ
 ہر آن دھماکے
 اے سید ابراہؑ
 دنیا نہ ہو معدوم
 اے سید ابراہؑ
 ہر رنج و بلا کو
 اے سید ابراہؑ
 اے منبع رحمت
 اے سید ابراہؑ